

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا حسن یا علی یا محمد یا فاطمة یا حسین

میرے بھائی رضا

یا رضا یا رضا۔ یا غریب الغریاء۔ یا معین الضعفاء۔ یا رضا یا رضا بھائی رضا بھائی رضا
میرے بھائی رضا۔ میرے بھائی رضا۔ میرے بھائی رضا۔ میرے بھائی رضا
چھوڑ کر اپنا وطن۔ ملنے آئی ہے بہن۔ رو کے دیتی ہے صدا۔ میرے بھائی رضا

تیری خاطر اے انجی۔ مانند بنت علی۔ میں بھی جنگل میں پھری
تم بھی سجاد بنو۔ زخم خاروں کے گنو۔ میرے پیروں میں ذرا۔ میرے بھائی رضا

تو جو پردیسی ہوا۔ میں نے بھی بھائی رضا۔ وادے قم کو چنا
بے وطن میں بھی ہوئی۔ ایک بس تو ہی نہیں۔ اے غریب الغریاء

زہر حاکم نے دیا۔ جب سے میں نے یہ سنا۔ دم سا گھٹتا ہے میرا
ایسا لگتا ہے میرے۔ دل کے ٹکڑے سے ہوئے۔ اب تو جینا ہے قضا۔ میرے بھائی

نوحہ خواں: عباس بندے علی

شکر مولا

کلام: حسنین اکبر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا حسن یا علی یا محمد یا فاطمة یا حسین

بول کاظم کے پسر۔ تیرے مرنے کی خبر۔ کیسے لے جاؤنگی گھر
ماں وطن میں جو تیرا۔ راہ تکتی ہے اسے۔ کیا بتاؤنگی بتا۔ میرے بھائی رضا

لاش موجود نہ تھی۔ ورنہ ضد کرتی یہی۔ آخری بار سہی
مجھ کو شبیر سمجھ۔ اور خود فاطمہ بن۔ اٹھ کے سینے سے لگا۔ میرے بھائی رضا

ایک حسرت ہے یہی۔ اس حکومت میں تیری۔ قبر بن جائے میری
آج کی فاطمہ ہو۔ کل کی معصومہ قم۔ کر لے منظور دعا۔ میرے بھائی رضا

قم کے لوگوں یہ میرے۔ اشک رکھتے ہیں کہاں۔ اب رہیں گے یہ رُواں
میری تربت پہ کبھی۔ آ کے سن لینا سہی۔ آئے گی میری صدا۔ میرے بھائی رضا

نوحہ خواں: عباس بندے علی

شکر مولا

کلام: حسنین اکبر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا حسن یا علی یا محمد یا فاطمة یا حسین

نبی نے بندے علی - بین اک ایسا کیا - بھائی کا نام لیا
دیکھ کر سونے فلک - بند آنکھوں کو کیا - رؤ کے اکبر یہ کہا - میرے بھائی رضا

نوہ خواں: عباس بندے علی

شکر مولا

کلام: حسنین اکبر